سیکیورٹی خدشات کی بنیاد پر آئی پی ایل کو جنوبی افریقہ منتقل کر دینا چاہیے (وارن) پلیئرز مشورے پر عمل کرینگے، کلارک

نیوزی لینڈ ہاکی ٹیم نے ورلڈ کپ کیلیے بھارت آمد موخر کر دی، آسٹریلیا دہلی کی سیکیورٹی صورتحال کا دوبارہ جائزہ لے گا

سڈنی / نئی دہلی (اسپورٹس ڈیسک) القاعدہ کی دھمکی نے غیر ملکی کھلاڑیوں کے ہوش اڑا دیے، راجستھان رائلز کے کپتان شین وارن کا کہنا ہے کہ بھارت میں سیکیورٹی خدشات کی بنیاد پر اس مرتبہ بھی آئی پی ایل کو جنوبی افریقہ منتقل کر دینا چاہیے، آسٹریلوی نائب کپتان مائیکل کلارک کا کہنا ہے کہ لیگ میں شامل کینگرو پلیئرز صرف سیکیورٹی ایڈوائس پر عملدر آمد کریں گے۔ نیوزی لینڈ ہاکی ٹیم نے بھی بھارت آمد موخر کر دی، ہاکی آسٹریلیا کی جانب سے بھی ورلڈ کپ کے میزبان نئی دہلی کی سیکیورٹی صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیا جائیگا، ادھر بھارتی حکومت کا کہنا ہے کہ یہاں آنیوالے ایک ایک کھلاڑی کی مکمل حفاظت کرینگے۔ تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز ہانگ کانگ میں قائم ایک ایشیا ٹائمز آن لائن نیوز ویب سائٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ انھیں القاعدہ سے تعلق رکھنے والے ایک کشمیری لیڈر الیاس کشمیری کی جانب سے وارننگ موصول ہوئی جس میں غیر ملکی کھلاڑیوں کو بھارت میں شیڈول آئی پی ایل، ہاکی ورلڈ کپ اور کامن ویلتھ گیمز میں شریک ہونے سے منع کیا گیا ہے۔ القاعدہ کی اس دھمکی نے جنوبی ایشیا میں سیکیورٹی صورتحال سے پہلے ہی خوفزدہ غیر ملکی کھلاڑیوں کے ہوش مزید اڑا دیے ہیں۔ آئی پی ایل فرنچائز راجستھان رائلز کے کپتان اور کوچ سابق آسٹریلوی اسپنر شین وارن کو رواں ماہ بھارت جانا تھا مگر اب وہ اپنا پروگرام تبدیل کرنے پر غور کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ القاعدہ کی دھمکی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، اگر یہ مصدقہ ہے تو پھر آئی پی ایل منتظمین کو اس مرتبہ بھی اپنا ایونٹ بھارت سے جنوبی افریقہ منتقل کر دینا چاہیے، گذشتہ برس بھی مختصر نوٹس پر ایونٹ کو شفٹ کیا گیا تھا اس مرتبہ بھی ایسا ہو سکتا ہے۔ اس حوالے سے آسٹریلیا کے نائب کپتان مائیکل کلارک کا کہنا ہے کہ اگرچہ میں آئی پی ایل میں شامل نہیں تاہم لیگ میں شامل میرے ساتھی کھلاڑی اس حوالے سے کرکٹ آسٹریلیا اور آسٹریلین کرکٹرز ایسوسی ایشن کی ہدایت پر عمل کریں گے، پلیئرز ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ وہ اس حوالے سے سیکیورٹی ماہر ریگ ڈیکسن کی رپورٹ کے منتظر ہیں۔ القاعدہ کی دھمکی منظر عام پر آنے کے بعد نیوزی لینڈ ہاکی ٹیم نے بھارت روانگی موخر کر دی، اس نے 28 فروری سے 13 مارچ تک شیڈول ہاکی ورلڈ کپ میں حصہ لینا ہے جو نئی دہلی میں کھیلا جائیگا، اس حوالے سے نیوزی لینڈ ہاکی کی چیف ایگزیکٹیو ہلیری پولے نے کہا کہ فی الحال ورلڈ کپ میں شرکت کا ہمارا ارادہ بدستور قائم ہے مگر سیکیورٹی کے بارے میں تازہ ترین ایڈوائس ملنے تک پرتھ میں ہی رکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ کی ٹیم دو ٹیسٹ میچز کھیلنے کے لیے آسٹریلیا آئی ہوئی تھی۔ آسٹریلیا اور انگلینڈ کی بھی ہاکی فیڈریشن نے بھی بھارت کے دوبارہ سیکیورٹی جائزے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب بھارتی وزیر داخلہ چدم برم کا کہنا ہے کہ ہم الیاس کشمیری کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے، آئی پی ایل، ہاکی ورلڈ کپ اور کامن ویلتھ گیمز کے لیے بھارت آنے والے ہر کھلاڑی، کوچ اور دیگر